مون سون میں کپاس کا تحفظ

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

کپاس پاکستان کی اہم ریشہ دار فصل ہے۔ پاکستان دنیا بھر میں کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں چوتھے نمبر پر ہے جبکہ کپاس کی ملکی مجموعی پیداوار کا قریباً70 فیصد پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسی فصل ہے جس سے بیشتر لوگوں کا بلاواسطہ یا بالواسطہ روزگار وابستہ ہے جبکہ گذشتہ 7 دہائیوں سے سب سے زیادہ زرمبادلہ اسی فصل سے حاصل ہوا ہے۔ سال 20-2019 کے لیے پنجاب بھر کے لیے 8 ملین گانٹھ حاصل کرنے کے لیے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ کپاس کی فصل کیلئے مناسب وقت پر بارش مفید ثابت ہوتی ہے لیکن ضرورت سے زیادہ بارشوں سے فصل پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں اور پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اپریل میں کاشتہ کپاس اس وقت بھرپور پھول ڈوڈی لے رہی ہے۔ اس نازک مرحلہ پر فصل کی نگہداشت بہت ضروری ہے۔ کاشتکار ریڈیو، ٹیلیوژن، اخبارات اور سوشل میڈیا کے ذریعے موسمی پیش گوئی کے متعلق آگاہی حاصل کریں اور اسے مد نظر رکھتے ہوئے کاشتکاری امور سرانجام دیں۔ زیادہ بارشوں کی صورت میں کپاس کے پودوں میں غیر ضروری بڑھوتری عمل میں آتی ہے جسکی بدولت کھیتوں میں جڑی بوٹیاں زیادہ ہوجاتی ہیں اور نقصان دہ کیڑوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔ اگر بارش کا پانی کھیتوں میں 24 گھنٹے سے زیادہ کھڑا رہے تو پودوں کی بڑھوتری رک جاتی ہے اور 48 گھنٹے بعد پودے مرجھانا شروع ہوجاتے ہیں۔ کھڑے پانی میں پودوں کیلئے غذائی عناصر کا حصول بھی ناممکن ہوجاتا ہے کیونکہ خوراکی اجزاء پودے کی جڑوں سے زیادہ نیچے چلے جاتے ہیں جس سے پودے خوراکی اجزا کی کمی کا شکار ہوجاتے ہیں اور ضیائی تالیف کا عمل انتہائی سست ہوجاتا ہے۔ آکسیجن کی کمی کی وجہ سے پودے مرجھانا اور بالآخر مرنا شروع ہوجاتے ہیں فصل میں گوڈی وغیرہ نہ کرنے کی صورت میں جڑی بوٹیوں کی بہتات ہوجاتی ہے اور اُن کو کنٹرول کرنا مشکل ہوجاتا ہے علاوہ ازیں معمول کے سپرے بھی متاثر ہونے کی وجہ سے ضرررساں کیڑوں کا حملہ بھی شدت اختیار کرسکتا ہے۔ اگر ایسی صورت حال کا سامنا کرنا پڑے تو کپاس کی فصل سے فوری طور پر پیٹر انجن سے بارش کا پانی نکال دیں اور مختلف خوراکی اجزاء مثلاً یوریا، بوران اور زنک وغیرہ کا فولیئر سپرے کریں۔ اسی طرح ضرررساں کیڑوں کے انسداد کے لیے پاور سپریئر مشین کے ذریعے ضرررساں کیڑوں کے خلاف زہروں کا سپرے کرنا چاہیے اگر بارش کا پانی نکالنے کا کوئی اور حل نہ ہو تو ایسی صورت میں تمام کھیتوں کا پانی ایسے کھیت میں جو باقی کھیتوں سے نسبتاً نیچا ہو تو اُس میں نکال دیں۔ اگر بارشیں زیادہ ہوں تو کھیت کے کناروں کے ساتھ ایک گہری نالی بنا دیں تاکہ بارش کا وافر پانی اس نالی کے ذریعے کھیت سے باہر نکل سکے بعد ازاں اس پانی کو بڑے کھال میں ڈال کر دھان یا کماد کے کھیت کو لگائیں۔ اگر کھیت سے پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو کھیت کے دونوں کناروں پر تقریباً 10 فٹ لمبے 6 فٹ چوڑے اور 5 فٹ گہرے دو گڑھے بنا دیں تاکہ کھیت سے بارش کے وافر پانی کو ان گڑھوں میں جمع کیا جاسکے۔ بارش ہونے کے دو یا تین دن بعد کپاس کے کھیت میں دو فیصد یوریا کا محلول بنا کر سپرے کریں اور وتر آنے پر ایک بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کریں تاکہ نائٹروجن کی کمی کو پورا کیا جاسکے علاوہ ازیں وتر آنے پر گوڈی کریں یا ہل چلائیں۔ کاشتکار کپاس کی فصل کو بارشوں کے نقصانات سے بچانے کے لیے درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ زیادہ پانی سے پودوں کا قد تیزی سے بڑھنا شروع ہوجاتا ہے اس طرح پودوں سے گڈی اور پھولوں کا کیرا شروع ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے ٹینڈے کم بنتے ہیں لہذا ایسی صورت میں پودوں کی بڑھوتری روکنے کے لیے Growth retardents مثلاً مپی کواٹ کلورائیڈ کا سپرے کریں جو چوٹی کی شاخوں کو بننے سے روکتا

ہےاور براانچ والی شاخوں کو بننے میں مدد دیتا ہے۔ پودے کی اوپر والی کونپلوں کو کاٹ دیں۔ بارش کے بعد وتر آنے پر گوڈی ضرور کریں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کو یقینی بنائیں۔ بیماریوں اور ضرر رساں کیڑوں کے حملہ سے بچاؤ کے لیے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہریں پاور سپر یئر سے بروقت سپرے کریں۔ درجہ حرارت بڑھنے پر اور زیادہ ٹینڈوں کی وجہ سے کچھ بی ٹی اقسام کا پھل گرنا شروع ہو جاتا ہے۔اس سے بچاؤ کے لیے نائٹروجنی کھادوں کے استعمال کے ساتھ ساتھ جس جگہ زمین میں تجزیہ کے بعد بوران اور زنک کی کمی پائی گئی ہو وہاں بوران اور زنک کا استعمال بھی بذریعہ سپرے کریں۔ بارش کے بعد کپاس کی فصل میں جڑی بوٹیاں بڑھ جاتی ہیں اس لیے ان کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں۔ اگر کپاس پر ملی بگ کا حملہ بڑھ رہا ہو تو اس پر کڑی نظر رکھی جائے اور حملہ شروع ہوتے ہی محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے اس کا تدارک کریں۔ اگر کپاس پر پتہ مروڑ وائرس کا حملہ ہو جائے تو دل برداشتہ ہونے کی بجائے کپاس کی دیکھ بھال پر زیادہ توجہ دیں اور کھاد و آبپاشی کا خاص خیال رکھیں تاکہ بیماری کے مضر اثرات کم ہوں اور بہتر پیداوار حاصل ہو سکے۔ کپاس کی فصل پر اگر سفید مکھی کا حملہ نقصان کی معاشی حد تک پہنچ جائے تو سپرے کرنے میں دیر نہ کی جائے اور ایک ہی گروپ کی زہروں کا بار بار سپرے نہ کیا جائے۔ مون سون کی بارشوں کی وجہ سے چست تیلا کے حملہ کا اندیشہ ہوتا ہے اس پر کڑی نظر رکھی جائے۔ فصل کی ہفتہ میں دو بار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اگر کیڑوں کا حملہ نقصان کی معاشی حد تک ہو تو محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر استعمال کریں۔ فصل کی بہتر مینجمنٹ سے فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ اور پیداواری ہدف کا حصول با آسانی ممکن بنایا جا سکے گا۔

☆☆☆